میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 03 ذی الحجہ، 1442ھ | 13/07/2021 | نمبر: Afg.1442/15

پریس ریلیز

امریکا کے کہنے پر ترکی افغانستان میں کردار ادا کر رہا ہے!

ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ترکی افغانستان سے امریکی و نیٹو افواج کے انخلاء کے بعد کابل کے بین الاقوامی ائرپورٹ کی سیکیورٹی کی ذمہ داری سنبھالے گا۔ اردگان نے کہا، "امریکا اور نیٹو سے بات چیت کے نتیجے میں ہم جو ذمہ داریاں اٹھائیں گے، اس کے حوالے سے ہم پُرعزم ہیں، اور ہم یہ قدم انتہائی مناسب طریقہ کار سے اٹھائیں گے"۔

پچھلے 20 سال سے ترکی، امریکا اور نیٹو کے احکامات کے تحت افغانستان کی جنگ میں ملوث ہے، اور قابض افواج کے ساتھ افغان مسلمانوں کے قتل، خونریزی اور قتلِ عام میں بھرپور طور پر ملوث رہا ہے، بلکہ ایک بار تو ترکی کی افواج نے افغانستان میں نیٹو کے معاملات سنبھال بھی لیے تھے۔ فی الحال امریکا اور نیٹو افغانستان کے مسلمانوں اور مجاہدین کے ہاتھوں فکری، سیاسی اور فوجی جدوجہد میں شکست کھا چکے ہیں۔ ان قابض استعماری طاقتوں نے خود کو افغانستان کے مسئلے سے الگ کر لیا ہے اور علاقائی ممالک کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں کہ وہ افغانستان کے سیاسی معاملات کو سنبھالنے میں کردار ادا کریں۔ اس طرح امریکا اس قابل ہو جائے گا کہ وہ اپنے خفیہ منصوبوں کا الزام دوسروں پر ڈال سکے گا۔ ان ممالک میں سے ایک ملک ترکی بھی ہے جس نے امریکا کے کہنے پر افغانستان میں اہم ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں۔ یقیناً امریکا نے ترکی کو یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ ائرپورٹ کی سیکیورٹی دیکھے تاکہ کابل میں سفارت خانے اور بین الاقوامی غیر حکومتی ادارے (این جی اوز) افغانستان میں اپنی سرگرمیاں اور مشنز جاری رکھ سکیں، اور ترکی نے اپنے کردار کے حوالے سے مکمل اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

لیکن ترکی کی افواج کی موجودگی، جن کا مقصد امریکی و مغربی مفادات کی حفاظت کرنا ہے، کو افغانستان میں شدید ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور اس کی شدید مخالفت کی جا رہی ہے کیونکہ اس قسم کی موجودگی سے اسے ایک قابض ملک کے طور پر دیکھا جائے گا اور واضح طور پر ترکی کی قدر و منزلت افغانستان کے مسلمانوں کی نگاہ میں کم ہو جائے گی۔

ترکی کبھی عثمانی خلافت کا مرکز ہوتا تھا اور اسے اسلامی دنیا کی ایک عظیم طاقت تسلیم کیا جاتا تھا۔ لیکن آج بدقسمتی سے مسلمانوں کی یہ طاقت امریکا اور مغرب کے ہاتھوں میں ہے اور اسے مغرب کی فوجی اور سیاسی مشنز کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اردگان اپنی طاقت کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف مسلم ممالک میں پراکسی (proxy) مشنز امریکی مفادات کے حصول کے لیے سرانجام دے رہا ہے۔ شام، عراق اور لیبیا میں ترکی کے منافقت پر مبنی مشنز نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس کے نتیجے میں نہ تو ان علاقوں میں پرانا نظام آگے بڑھا اور نہ ہی وہاں پر قتل و غارت گری اور تباہی و بربادی میں کوئی کمی آئی۔

ہم طاقتور ترک افواج سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ امریکا اور نیٹو کی پراکسی (proxy) بننے کی بجائے عمومیت سے ہٹ کر سوچیں اور تاریخ پر نظر ڈالیں۔ عثمانی خلافت نے 600 سال تک اسلامی دنیا میں اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کی۔ ترکی کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ حقیقی عزت اور طاقت صرف اسی صورت میں دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہے اگر اسلام کی جانب پلٹ جائیں۔ یہ اسلام کی حکمرانی ہی ہے جس کے ذریعے مسلمان کسی بھی میدان میں آزادانہ کردار ادا کر سکتے ہیں اور وہ کبھی بھی اسلام کے دشمنوں کے پراکسی (proxy) کا کردار ادا کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں گے۔ **اے محمد الفاتح کے بیٹو!** نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے حرکت میں آؤ، اور اپنی طاقت کو اسلام کے نفاذ کے لیے استعمال کرو تاکہ تمام مسلمانوں کو، اس دنیا اور آخرت، دونوں جہانوں کی خوشیاں اور برکتیں حاصل ہوں۔

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر ولایہ افغانستان کی ویب سائٹ: www.hizb-afghanistan.org
ای میل: info@hizb-afghanistan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info